پہلی بات

پیارے بچو! آپ کے امتحان کا زمانہ ہے۔ کئی اسکولوں میں امتحانات ختم ہو چکے ہوں گے اور کئی اسکولوں میں جلد ختم ہونے والے ہوں گے۔ ہم یہ بات یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے بہت اچھی طرح تیاری کے ساتھ امتحان دیا ہوگا۔ کیوں کہ آپ کے اساتذہ، سرپرست اور ''بچوں کا ماہنامہ اُمنگ'' کے ذریعہ آپ کو بار بار اس بات سے آگاہ کیا جاتا رہا ہے کہ جو بچّے دل لگا کر اپنے اسباق یاد کرتے ہیں اور محنت سے تیاری کے بعد امتحان دیتے ہیں، وہ ضرور کامیاب ہوتے ہیں۔ آپ کو اس لیے بھی محنت کرنی چاہیے کہ آپ سے آپ کے سرپرستوں کی بہت سی اُمیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔ وہ اس خیال سے ہی خوش رہتے ہیں کہ آپ بڑے ہو کر اعلیٰ تعلیم پا کر قوم و ملک اور اپنے سرپرستوں کی نیک نامی کا ذریعہ بنیں گے اور ملک و قوم کی ترقی میں بھرپور حصّہ لیں گے۔

امتحانات کے بعد چند دنوں کی چھٹیاں آپ کے دل و دماغ کو آرام دلانے، کچھ تفریح کے لیے گھومنے پھرنے یا بعض تاریخی مقامات کی سیر کرنے کے لیے آتی ہیں۔ ان کا بھرپور لطف اُٹھانا چاہیے۔ بعض بچے جو ذرا پڑھائی میں کمزور ہوتے ہیں، ان پر سرپرستوں اور اساتذہ کو محنت کرنی چاہیے، ان پر بے جا تنقید یا سختی اُن کی آنے والی زندگی پر اثر ڈالتی ہے، اس لیے بچوں کو تنقید کی نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے، بلکہ اُن کے ہر اچھے کام کو سراہا جانا چاہیے۔ ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ حوصلہ افزائی انسان کے اندر آگے بڑھنے کے لیے ہمت پیدا کرتی ہے۔ جب کہ ڈانٹ، ڈپٹ اور تنقید انسان کو چار قدم پیچھے ڈھکیل دیتی ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کوئی بھی کام کرتے ہوئے ہچکچاتا ہے۔ جب عام انسانوں میں یہ بات پائی جاتی ہے تو پھر بچوں میں تو اس کا اثر بہت پہلے ہونا چاہیے۔ اس لیے اُن کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔

سرپرستوں کو یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہر بچہ ابوالکلام آزاد، موہن داس کرم چند گاندھی، ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر راجندر پرساد یا ڈاکٹر امبیڈکر نہیں بن سکتا۔ ہاں اُن کے نقش قدم پر چل کر اُن جیسا بننے کی کوشش کے لیے ضرور اس کی مدد کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ انہی میں سے کوئی ایک بھی اُن جیسا بن گیا تو ملک و قوم کی ترقی میں وہ ضرور حصّے دار بنے گا۔ اُن سے توقعات ضرور رکھیں اور ان کے ذہن کو اس کے لیے آمادہ بھی کرتے رہیں، لیکن اُن کی ذہنی سوچ اور دماغی صلاحیتوں کے مطابق ہی اُن سے توقعات رکھیں۔ صلاحیتوں سے زیادہ توقعات رکھنے سے بچوں میں ڈر اور خوف کا ماحول پیدا ہوتا ہے، جو اُن کے لیے آج بھی نقصان دہ ہے اور آنے والے کل کے لیے بھی، کیوں کہ کل وہ جب کسی لائق ہو کر ملک و قوم کی خدمت میں مصروف ہوں گے تو یہ ڈر اور خوف اُن کا پیچھا نہیں چھوڑے گا اور وہ آگے بڑھنے کے بجائے ایک ہی جگہ ٹھہر جائیں گے۔

اُمنگی بچو! ہمیں ہمیشہ کی طرح آپ کے خط کا انتظار ہے۔ آپ اُمنگ میں کیا چاہتے ہیں، ہمیں ضرور لکھیں، اس سے آپ کے شوق کے مطابق اُمنگ کو تیار کرنے میں ہمیں مدد ملتی ہے اور باتوں ہی باتوں میں آپ کی لکھنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

ادارہ